سوال

(120) رشتہ داروں کو زکوۃ دینے کے متعلق حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایک بھائی کا دوسرے محتاج بھائی کو زکوۃ دینا جائز ہے۔ جو عیال دار ہے اور کام توکرتا ہے لیکن اس کی آمدنی کفایت نہیں کرتی؟

اسی طرح فقیر چچا کو زکوۃ دینا جائز ہے؟

اسی طرح عورت اپنے مال کی زکوۃ اپنے بھائی یا چچا یا بہن کو دے سکتی ہے؟ (عبداللطیف۔ ز)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی مرد یا عورت اپنی زکوۃ اپنے فقیر بھائی یا فقیر بہن یا فقیر چچا یا فقیر پھوپھی اور باقی فقیر رشتہ داروں کو ادا کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ دلائل میں عموم پایا جاتا ہے۔ بلکہ رشتہ داروں کو زکوۃ ادا کرنا صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی۔ چنانچہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((الصَّدَقةُ فی المِسْكِين صَدَقة، وفی ذی الرَّحم صَدَقة وصِلَة))

''مسکین کو صدقہ دینا صرف صدقہ ہے، جبکہ اولوالارحام کو صدقہ دینا صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی۔''

ماسوائے والدین کے، کہ انہیں زکوۃ نہیں دی جا سکتی۔ خواہ کتنے اوپر تک چلے جائیں اور اولاد کے، خواہ وہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں خواہ وہ کتنا نیچے تک چلے جائیں، انہیں زکوۃ نہیں دی جا سکتی اگرچہ وہ فقیر ہوں۔ بلکہ اس پر لازم ہے کہ اپنے مال سے ان پر خرچ کرے جبکہ وہ اس کی طاقت رکھتا ہو اور اس کے سوا کوئی موجود نہ ہو جو ان پر خرچ کر کے ان کی گزراوقات کا ذریعہ بنے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ